20897 ـ كيا درج ذيل حديث صحيح ہے ؟" جس نے نماز ميں حقارت اختيار كى اسے اللہ تعالى پندرہ سزائيں دے گا "

سوال

ميرا سوال درج ذيل حديث كے متعلق ہے كہ آيا يہ صحيح ہے يا نہيں؟ تا كہ ميں اسے تقسيم كر سكوں.

" نماز كے منكر يا تارك نماز كو اللہ تعالى پندرہ قسم كى سزائيں دے گا چھ تو اس كى زندگى ميں اور تين اس كى موت كے وقت، اور تين قبر ميں اور تين قيامت كے روز:

دنيا ميں سزا:

1 ـ اللہ تعالى اس كى عمر سے بركت مٹا ڈالتا ہے.

2 ـ اللہ تعالى اس كى دعاء قبول نہيں كرتا.

3 ـ اس كى چہرے سے نيكى اور اصلاح كى علامتيں ختم ہو جاتى ہيں.

4 ـ زمين پر سارى مخلوق اس سے ناراض ہو تى ہے.

5 ـ اللہ تعالى اس كے كسى بھى نيك عمل كا اجر و ثواب نہيں ديتا.

6 ـ اللہ تعالى اسے مومنوں كى دعاء ميں شامل نہيں كرتا.

موت كے وقت سزائيں:

1 ـ وہ ذليل ہو كر مرتا ہے.

2 ـ وہ بھوكا مرتا ہے.

3 ـ چاہے وہ سمند كا پانى بھى پى لے وہ پياسا ہى مرتا ہے.

قبر ميں سزائيں:

1 ـ اللہ تعالى اس كى قبر كو اتنا تنگ كرتا ہے كہ اس كى پسلياں آپس ميں مل جاتى ہيں.

2 ـ اللہ تعالى اس پر انگاروں كى آگ جلاتا ہے.

3 ـ اللہ تعالى اس پر ايك ازدھا مسلط كرتا ہے جسے شجاع اور اقرع كہتے ہيں، وہ فجر كى نماز ترك كرنے كى بنا پر فجر سے ليكر ظہر تك اسے ڈستا رہتا ہے، اور ظہر كى نماز ترك كرنے كى وجہ سے ظہر سے ليكر عصر تك اور عصر كى نماز ترك كرنے كى بنا پر عصر سے ليكر مغرب تك، اور مغرب كى نماز ترك كرنے كى وجہ سے مغرب سے ليكر عشاء تك، اور عشاء كى نماز ترك كرنے كى وجہ سے عشاء سے ليكر فجر تك ڈستا رہتا ہے، اور ہر ڈسنے كى وجہ سے وہ زمين ميں ستر ہاتھ دھنس جاتا ہے.

قيامت كے روز سزائيں:

1 ـ اللہ تعالى اس كے پاس اسے روانہ كرينگے جو اسے چہرے كے بل كھينچے گا.

2 ـ اللہ تعالی اس کی جانب غضب اور ناراضگی کی نظر سے دیکھیں گے جس کی بنا پر اس کے چہرے کا گوشت گر جائیگا.

3 ـ اللہ تعالی اس کا حساب سختی کے ساتھ کر کے اسے جہنم میں پھینکے گا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

درج ذیل حدیث:

" جس نے بھی نمازمیں سستی اور حقارت سے کام لیا، اللہ تعالی اسے پندرہ قسم کی سزائیں دے گا، چھ دنیا میں، اور تین موت کے وقت، اور تین قبر میں، اور تین قبر سے نکلتے وقت .... "

یہ حدیث موضوع اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ جھوٹ باندھا گیا ہے.

فضیلۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی اس کے متعلق مجلۃ " البحوث الاسلامیۃ " میں کہتے ہیں:

اس پملفٹ والے نے تارك نماز کے متعلق جس حدیث کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے کہ:

" تارك نماز کو پندرہ قسم کی سزائیں دی جائینگی الخ "

یہ باطل اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھی جانے والی احادیث میں شامل ہوتی ہے.

جیسا کہ علماء کرام میں سے حفاظ کرام نے مثلا حافظ ذہبی رحمہ اللہ تعالی نے " لسان المیزان " میں اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی وغیرہ نے بیان کیا ہے.

دیکھیں مجلۃ: البحوث الاسلامیۃ (22 / 329).

اور اسی طرح مستقل فتوی کمیٹی نے بھی اس حدیث کےباطل ہونے کے متعلق فتوی جاری کیا ہے:

یہاں فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا قول ذکر کرنا بہتر معلوم ہے، مستقل فتوی اور اسلامی ریسرچ کمیٹی کے فتوی نمبر (8689) میں ہے:

" ..... اور نماز اور تارك نماز كی سزا كے متعلق جو كچھ اللہ تعالی اور رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے وہ كافی اور شافی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

يقينا مومنوں پر نماز وقت مقررہ پر ادا كرنی فرض كی گئی ہے النساء (103).

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے جہنميوں كے متعلق فرمايا:

تمہيں جہنم ميں كس چيز نے پھينكا؟ وہ كہينگے ہم نماز ادا نہيں كرتے تھے ... المدثر (42 - 43).

چنانچہ اللہ تعالی نے جہنميوں كی صفات ميں نماز كا ترك كرنا بھی ذكر كيا ہے.

اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان كے درميان عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترك كی اس نے كفر كا ارتكاب كيا "

سنن ترمذی حديث نمبر (2621) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1079) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحيح ترمذی حديث نمبر (2113) ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

اس موضوع كے متعلق بہت سی آيات ہيں، اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے بھی بہت سی احاديث ميں ترك نماز كو كفر قرار ديا ہے.

مزيد تفصيل كے آپ سوال نمبر (2182) كا مطالعہ ضرور كريں.

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں:

يہ حديث موضوع اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم پر جھوٹ ہے، كسی شخص كے ليے بھی اسے نشر كرنا اور لوگوں ميں پھيلانا حلال نہيں، ليكن اگر كوئی شخص اس كی موضوعيت اور من گھڑت ہونا بيان كرنا چاہے تو وہ نشر كر سكتا ہے، تا كہ لوگ اس كے متعلق جان سكيں اور انہيں بصيرت حاصل ہو.

ديكھيں: فتاوی الشيخ ابن عثيمين جاری كردہ مركز الدعوۃ والارشاد عنيزہ قصيم سعودی عرب (1 / 6).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ كو اپنے بھائيوں كو دعوت دينے اور ان كی اصلاح كرنے كی حرص ركھنے پر اجروثواب سے نوازے، ليكن يہ ضرور ہے كہ جو شخص بھی لوگوں ميں خير و بھلائی پھيلانے كی رغبت اور حرص

رکھتا ہے، اور انہیں برائی اور شر سے بچانا اور ڈرانا چاہتا ہے، وہ اس چیز کے ساتھ کرے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، اور صحیح احادیث میں کفائت اور ضعیف احادیث سے استغناء پایا جاتا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کی کوششوں کو کامیابی سے نوازے، اور جنہیں آپ دعوت دینا چاہتے ہیں، اللہ تعالی انہیں اور سب مسلمانوں کو طریق مستقیم کی طرف چلائے.

واللہ اعلم .